

روزے کے دوران عورت کو انٹرنل الٹر اساؤنڈ کروانا کیسا؟
الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله

الاستفقاء: کیا فرمائے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا روزے میں ایک عورت گائنا کالوجسٹ کے پاس جاسکتی ہے یہ ایسی ڈاکٹر ہوتی ہے جو انٹرنل الٹر اساؤنڈ کر کے بچہ کی پیدائش کے معاملات کو دیکھتی ہے۔ انٹرنل الٹر اساؤنڈ میں ڈاکٹر عورت کی شرمگاہ کے اندر کچھ آلات ڈال کر چیک کرتی ہے۔ ایسا کرنے سے روزہ تو نہیں ٹوٹے گا۔

سائل: حارث فرام انگلینڈ

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملِكِ الوهابِ اللهم هداية الحق والصواب

اگر ڈاکٹر انٹرنل الٹر اساؤنڈ کے دوران آلات پر کوئی دوائی یا کوئی مائے شی لگائے بغیر یعنی خشک آلات عورت کی شرمگاہ میں داخل کرتی ہے تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹے گا کیونکہ ان خشک آلات کا ایک سرا باہر ہوتا ہے اور دوسرا اندر تو یہ مکمل طور پر اندر داخل ہونا نہیں ہے لہذا اس سے روزہ نہیں ٹوٹے گا اور با اگر کوئی الہ غلطی سے مکمل طور پر شرمگاہ میں چلا گیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا اور اسی طرح اگر ان آلات پر کوئی دوائی یا کوئی مائے چیز لگا کر اندر داخل کیا گیا تو تری کے اندر پہنچتے ہیں روزہ ٹوٹ جائے گا۔ درمختار میں ہے: "أَدْخِلْ عُودًا وَنَحْوَهُ فِي مَقْعِدَتِهِ وَطَرْفَهُ خَارِجٌ وَإِنْ غَيْرَهُ فَسَدٌ": اگر کسی نے پاخانے کے مقام کے اندر کوئی لکڑی یا اس جیسی کوئی چیز ڈالی اور اس کا ایک سرا باہر تھا تو روزہ نہیں ٹوٹا اور اگر وہ پوری اندر چلی گئی کہ دوسرا سرابھی اندر غائب ہو گیا تو روزہ ٹوٹ گیا۔

(الدرالمختار)، کتاب الصوم، باب ما یفسد الصوم وما لا یفسدہ، ج ۳، ص ۴۲۳ و
"الفتاوى الهندية"، کتاب الصوم، الباب الرابع فيما یفسد وما لا یفسد، ج ۱،

(۲۰۴)

اور درمختار میں ہی ہے: "أَوْ أَدْخِلْ أَصْبُعَهُ الْيَابِسَةَ فِيهِ أَيْ دُبْرِهِ أَوْ فَرْجِهَا وَلَوْ مُبْتَلَةً فَسَدٌ" خشک انگلی پاخانے یا عورت کی اگلی شرمگاہ کے مقام میں رکھی تو روزہ نہ ٹوٹا اور اگر انگلی تھی تو روزہ ٹوٹ گیا۔

(الدرالمختار)، کتاب الصوم، باب ما یفسد الصوم وما لا یفسدہ، ج ۳، ص ۴۲۳)
اور بہار شریعت میں ہے کہ کوئی چیز پاخانے کے مقام میں رکھی، اگر اس کا دوسرا سرا باہر رہا تو نہیں ٹوٹا، ورنہ جاتا رہا لیکن اگر وہ تر ہے اور اس کی رطوبت اندر پہنچی تو مطلقاً جاتا رہا، یہی حکم شرمگاہ زن کا ہے، شرمگاہ سے مراد اس باب میں فرج داخل ہے۔

(بہار شریعت ج 1 حصہ 5 ص 986)

والله تعالى اعلم ورسوله اعلم صلی الله عليه وآلہ وسلم
كتبه ابو الحسن محمد قاسم ضياء قادری

WOMEN HAVING INTERNAL ULTRA SOUND WHILST FASTING

الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله

QUESTION:

What do the scholars of the Din and muftis of the Sacred Law state regarding the following issue: can a woman refer herself to a gynaecologist whilst she is fasting? This a doctor who uses internal ultrasound to examine matters related to the birth of the child. Internal ultrasound requires the doctor to insert medical tools into the private part of a woman; this does not invalidate the fast.

Questioner: Haris from England

ANSWER:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الجواب يَعُونَ الْمَلِكَ الْوَهَابَ اللَّهُمَّ هَدِيَةُ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

If the doctor does not apply medicine or any liquid substance to the medical tools that will be inserted into the private part during this process, then the fast will not be nullified. This is because one part of the apparatus enters and one part does not; it does not enter completely. Therefore, the fast will not break due to this. But, if by mistake, it completely enters the private part, the fast will break. Likewise, if the doctor applies any medicine or liquid substance to the tools and inserts it, the fast will be nullified.

It is cited in al-Durr al-Mukhtār:

أَذْخِلْ عُودًا وَنَحْوَهُ فِي مَقْعِدَتِهِ وَطَرْفُهُ خَارِجٌ وَإِنْ غَيْرَهُ فَسَدَ

If someone inserts a rod or anything of the sort into the back passage and one end of it does not enter, the fast will not break. If it enters completely such that the other end is no longer visible, then the fast will break.

[al-Durr al-Mukhtār chapter of Fasting and Fatawa Hindiyah]

It is also mentioned in al-Durr al-Mukhtār:

أَوْ أَذْخِلْ أَصْبَعَهُ الْيَابِسَةَ فِيهِ أَيْ دُبْرِهِ أَوْ فَرْجَهَا وَلَوْ مُبْتَلَةً فَسَدَ

The insertion of a dry finger into the back passage or into the private part of a woman does not break the fast. If the finger was wet, then it will become invalidated.

[al-Durr al-Mukhtār, chapter of Fasting]

It is stated in Bahār-e-Shari'at that when something is placed into the back passage, if the other end has not entered, the fast does not break. But if the object is wet and that moisture enters, then the fast has broken. This ruling also applies to the private part of woman. "Private part" in this chapter refers to the female reproductive organ.

[Bahare Shari'at vol.1, part.5, page 986]

وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
كتبه ابو الحسن محمد قاسم ضياء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri

Translated by Dawud Hanif